سوال

(618) کپڑوں کو میلا ہونے کے بہانے نماز ترک کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست موٹر ورکشاب میں کام کرتا ہے۔ میں اس نماز پڑھنے کی دعوت دیتا ہوں تو وہ یہ کہہ کر میری دعوت کو مسترد کردیتا ہے کہ اس کے کپڑے صاف نہیں ہیں۔ اس کے لئے کپڑوں کو بدلنا مشکل ہے لہذا وہ گھر واپس جا کر نماز پڑھ لے گا تو اس کے اس عمل کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے مذکورہ دوست کےلئے یہ ضروری ہے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرے اس کےلئے گھر واپس لوٹنے تک نماز کو موخر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

«من سمع النداء فلم یات فلا صلاۃ لہ الا من عذر» (سنن ابن ماجہ)

''جو شخص آذان سنے اور پھر نماز کےلئے نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی الا یہ کہ کوئی عذر ہو۔''

ہاں البتہ اگر کپڑے ناپاک ہو تو انھیں دھونا یا تبدیل کر کے پاک کپڑے پہننا واجب ہے ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کو ہدایت سے بہرہ مند فرمائے۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 499

محدث فتویٰ